منشورِ محمدیؐ

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلا توریہ انجیل بتبجیل - گویان صفت دستبرد محمدؐ

نمبر ۳۵ | مطبوعہ ۱۵ ذیحجہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق ۲۵ ستمبر ۱۸۸۵ء | جلد ۱۴

اشتہاریہ اخبار عشرہ دار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت بحساب ۵ روپیہ سالانہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مطبع آنی چاہئین

قبول اسلام

تودد و تلطف فرمائے محمد شریف صاحب زاد عنایتہ السلام علیکم

۷ ستمبر ۱۸۸۵ء روز دوشنبہ کو عین وعظ مین سالمن صاحب یورپین جو کا تہلک مشن کے فرقہ صلیب پرست سے ہے پاس عاصی کے آیا اور بیان کیا کہ مولوی صاحب آپ سے ہم نے کچھ دریافت کرنیکو آیا ہے اگر تم کہے تو ہم بیان کرتے ہین - کہا گیا کہ بیان کرو - صاحب موصوف نے بیان شروع کیا کہ ہم کتاب مقدس مین ایک نبی کی خبر پاتے ہین جو سوائے کرسٹ (مسیح) کے ہے مگر اوس نبی کے نام کا بیبل سے کچھ پتا نہین ملتا آپ اوس نبی کا نام بتلا کر اطمینان ہمارا فرمائے اور وہ مقام جہان دو نبیون کا نام ہے اور تیسرا نبی جو خاتم نبوت ہے بجائے اسکے نام کے صرف لفظ وہ اشارہ ہے جو انجیل یوحنا کی باب اول ۲۱ آیت مین ہے - ہمنے اپنے پادریون سے اسبارہ مین جو دریافت کیا تو ان کا بیان ایک دوسرے کے خلاف پایا جو اعتبار سے قابل نہین آپ مہربانی کرکے ہم کو سمجھا دیجئے کہ ہمارا اطمینان ہوجاوے آپ بھی داخل ثواب ہونگے اور خدائے پاک مجھ کو بھی راہ راست پر ہدایت فرمائیگا چنانچہ اس خاکسار نے مختصراً عرض کرنا شروع کیا کہ لفظ وہ پر "اکثر" منبہر صاحب نے بائبل جو ۱۸۷۸ء مین جو پریس مرزاپور مین اپنی اہتمام سے طبع کرائی ہے ، فرنس استثنا ۱۸ باب ۱۸ درس کا دیا ہے جو خبر سوائے مسیح کے ہے اور وہ نبی موعود ہے جسکا ذکر موسیٰ اور عیسیٰ نے اپنی اپنی کتاب مین کیا ہے چنانچہ استثنا مین موسیٰ اور انجیل لوقا ۲۴ باب ۴۴ درس اور انجیل یوحنا ۱۶ باب ۱۴ درس مین ہے اور قرآن مجید جو کہ کلام خدا ہے اوسمین اللہ تبارک و تعالیٰ توراۃ اور انجیل کی عبارت کو اسطرح نقل کیا ہے - انا ارسلنا الیکم رسولا شاہدا علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولا سورہ مزمل رکوع ۱ پارہ ۲۹ - واذ قال عیسیٰ بن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورۃ ومبشرا برسول یاتی من بعد اسمہ احمد سورہ صف رکوع ۱ پارہ ۲۸ - ہر دو آیۃ شریف کا ترجمہ کرکے

مع تفسیر صاحب بہادر کو سنایا اور سمجھایا۔ صاحب بہادر نے کہا کہ آپ نے اسمہ احمد قرآن مجید سے ثابت کیا ہے ہماری اطمینان کے واسطے کافی نہین آپ انجیل متعدس سے ثابت کیجئے یا توریت سے پس حسب ارشاد عالی صاحب بہادر انجیل عربی مطبوعہ کلیسیا روم جو ۱۶۷۱ء مین چھپی ہے اوسکا اول مقام وانا اطلب من الاب فیعطیکم فارقلیط اور دوسرا مقام یاتکم الفارقلیط۔ کا ترجمہ کرکے صاحب بہادر کو سنایا اور بگواہی گاؤفری ہگیئس صاحب وغیرہ محققین انجیل کے لفظ فارقلیط کا ترجمہ احمد ثابت کردیا صاحب بہادر نے کہا کہ آپ نے انجیل سے مقامات سے معنا ثابت کیا مگر ہم چاہتے ہین کہ صاف صاف بلا تاویل اسم احمد بتلا دیجئے راقم نے یسعیاہ ۴۲ باب ۱۰ درس کا مضمون جو پادری اسکاٹ صاحب نے ۱۶۱۶ء مین ترجمہ کیا اور ۱۶۳۳ء مین بمقام مطبع امستوفی برتونی کے طبع ہوا پڑھ کر سنایا۔ کہ خداوند کے واسطے نئی تسبیح پڑھو اوسکی سلطنت کی نشانی اوسکی پشت پر ہے اور نام اوسکا احمد ہے اور عبارت عربی اس درس کی بائبل مطبوعہ ۱۸۱۱ء مین یہ ہے۔

مسبحوا للہ تسبیحا جدیدا وعلامتہ فوق وراسمہ یتمجد اسکو قرات کرکے ترجمہ سنا دیا اور سمجھا دیا کہ اب حال کی بائبلون مین تحریف کرکے صرف اسیقدر علماء نصاریٰ نے لکھا ہے کہ خداوند کے واسطے نیا گیت گاؤ الیصاحب بہادر اسقدر نبی آخر الزمان جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر آپ سے سمع شریف تک پہونچائی گئی اگر زیادہ خواہش ہو تو اور بیان کرون والا طالبان

حق کو اسیقدر کافی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو راہ راست کی ہدایت فرمائے صاحب بہادر منصف مزاج اور حق جوئی عاصی سے گذارشات کو قبول کیا اور اسوقت بہدایت ہادی حقیقی علین مجمع مین کلمہ شہادت اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پڑھ کر دین اسلام کو قبول کیا اور نام صاحب بہادر کا عبدالرحمان رکھا گیا اب ہماری یہ دعا بدرگاہ مجیب الدعوات ہے کہ صاحب بہادر یعنے عبدالرحمان کے ایمان و اسلام کو اللہ تعالیٰ قبول فرما دے مین امید کرتا ہون کہ مخالفین اسلام خصوصاً عیسائی منصف مزاج میری اس مضمون کو دیکھکر بصدق جناب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے رسالت اور خدائے واحد کی وحدانیت پر گواہی دین گے۔

راقم نیاز مند۔
محمد تفضل حسین معین الواعظین۔

بقیہ مضمون اسلام بمقابلہ مذہب عیسوی

ان کے بعد اہل اسلام مین سے دہلی کے رہنے والے ارزبل سید احمد خانصاحب بہادر کے دلمین بھی گدگدی اٹھی اور بابو کیشب چندر سین صاحب کے قدم بقدم چلے اور نبوت کو ملکۂ وخط گوئی اور قوت جسمانیہ قرار دیا اور الہام اور وحی اور جبرئیل کو خیالی صورتین اور مجنونون کی سودا دی خیالات متشکلہ بتلایا اور سرے سے خرق عادات اور کل

معجزات کا انکار کیا اور انہین سکھ انگریز دن کے خیال کے موافق قرآن اور احادیث کے تفسیر و تاویل کی اور پرچہ تہذیب الاخلاق سے ترقی قومی اور ہمدردی اسلامی کے ملمع مین اپنے خیالات کو خوب ظاہر کیا۔ جس سے کچھ انگریزی ملازم کہ جو کسی قدر عربیت سے آشنائی رکھتے تہے اور بعض آزادی پسند اور بہت سے ان کے طبع کے موافق ان کے پیرو ہو گئے اور پھر جب سید صاحب لندن تشریف لیگئے تو اور ہی ان کے خیالات کے پختگی ہو گئی اور اپنے خیالات پر پختہ کرنے کے لئے اور ہی لوگون کو لندن مین اس تکمیل کے لئے بہیجا وہان تو قہوہ خانون اور شراب خانون مین فلاسفر لوگون کو دینی باتون پر قہقہہ اڑاتے دیکھہ کر اور ہی پکے بن آئے۔

اب دیکھئے کہ اس مذہب عیسوی (بلکہ پولوسی) کی بدولت کیا الحاد دنیا مین پہیلا انبیا کی کچھ بہی وقعت نہ رہی بابو کیسب چندر سین اور سید احمد خانصاحب بہادر اور دیانند صاحب سرسوتی اور انگلنڈ کے لکچرار بہی انبیا قرار دئے گئے اعجاز اور دینی برکتین اور روحانی روشنیان سب ہیچ و پوچ ہو گئین گاجر مولی کے طرح گلی گلی بہوت آرزان ہو کر بکے و ہڑی بکنی لگی۔

آہی توبہ! آہی توبہ!! آہی توبہ!!!

خریدار و چلو! چلو!! چلو!!! بہوت کیا ارزان ہے۔ اس عہد مین مذل تک انگریزی پڑہکر خرید لو۔ اسکی کچھ بہی ضرورت نہین دس بیس

لفظ سیکھہ لو لندن ہو آؤ خیر کوٹ پتلون پہن کر لکچر دو بیچ پر ہو۔ کچھ رونی صورت بناؤ لوگون کو رولاؤ چیز رہے تقریر پر تاثیر کی داد پاؤ لو پہر تمہین نبی اور تمہین رسول ہو۔

کچھ نہ کچھ تو تمہاری خیالات کے لوگ بہی ضرور پیدا ہو جاوین گے کچھ مضمون پر نہ ہا نہ دے تو پادریون سے سیکھہ لو۔

اب دوسرے دیندار پادریون اور پچھے عیسائیون اور پکے یہودیون اور دہرماتما ہندون کے خیالات کو بہی دیکھئے وہ کیا کہتے ہین؟

یہہ لوگ جب اونکی قوت ملکیہ سے عجائب و غرائب آثار دیکھتے ہین تو ان کو خدا یا خود خدا کہہ بیٹہتے ہین چنانچہ رومن کیتہلک اور پراٹسٹنٹ وغیرہ عیسائی اسوجہ سے حضرت عیسی السلام کو کبہی خدا اور کبہی خدا کا بیٹا کہتے ہین جسطرح ہندو راجہ رام چندر صاحب و کرشن کنہیا صاحب وغیرہما بزرگون کو اوتار کہتے ہین کہ خدا ان مین اترا ہے یعنے یہہ بشر ہین اس لئے ان کی پرستش کرتے اور ان کے نام کے بت بنا کے مندرون مین دہرتے ہین اور اسی طرح بعض یہودنے حضرت عزیر علیہ السلام کو ابن اللہ کہا تہا نہر یردن کا تبرکا پانی لانا اور بیت اللحم مین مسیح علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم صدیقہ کی تصویر کو پوجنا کچھ مخفی نہین کوئی شخص شام مین جائے اور اس اندہیر کو ملاحظہ فرمائے بلکہ پادریون نے تو اس عقیدہ کو موجب نجات اور سبب حیات قرار

دے لیا ہے اس افراط سے مقابلہ مین پھر تفریط جو کی تو انبیا علیہ السلام کی شان گھٹا دی۔

شاہد اول توراۃ کتاب پیدایش سے باب مین ہے کہ حضرت لوط نے شراب پیکر باری باری اپنی دونون بیٹیون سے زنا کیا۔

۲ اس کتاب سے ۹ باب مین ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام شراب پیکر بدمست ہوگئے کہ تمام ستر کھل گیا۔

۳ حضرت یعقوب علیہ السلام نے بکری سے بچون کی کھال لپیٹ کر اپنے بوڑھے باپ اسحاق کو دھوکہا دیا اور جھوٹھ بولکر اپنا نام عیص بتلایا اور اس فریب سے عہدہ نبوت کو اوڑایا یہ اوسی کتاب کے ۲۷ باب مین ہے۔

۴ توراۃ کتاب سے ۳۲ باب مین ہے کہ حضرت موسیٰ کی غیبت مین حضرت ہارون علیہ السلام نے کہ جو خدا سے گھر کے کاہن و امام تھے بنی اسرائیل سے ایک بچھڑا بنا سے بچوایا اور اس کے لئے قربانیان گرانے کا حکم دیا اور یہ کہا کہ تمہارا وہ خدا ہے جو تمہین مصر کی زمین سے باہر لایا۔

۵ سموئیل سے دوسری کتاب کے ۱۱ باب مین ہے کہ حضرت داؤد اپنے بام پر چڑھے اتفاقاً اوریا سپاہی کے بیوی بنت سبع کو نہاتے دیکھکر اوسپر فریفتہ ہوگئے اور دلمین تاب مفارقت نہ رہی اوس کو جب آدمی بھیجکر طلب کیا پھر اوس سے زنا کیا اور پھر اوس کے خاوند کو نہایت فریب سے مروا ڈالا یہ وہ داؤد ہین کہ جنکی تصنیف زبور عیسائیون سے ہان کتاب الہامی مانی جاتی ہے اور جوان کے خدا کے حبا امجد ہین اور یہ وہ عورت ہے کہ جس کے پیٹ سے حضرت سلیمان پیدا ہوے۔

۶ کتاب اول سلاطین کے ۱۱ باب مین ہے کہ حضرت سلیمان نے باوجود سخت ممانعت کے موابی اور عمونی عورتون کو بیوی بنایا اور خواہش نفسانی کو یہہ طغیانی ہوی کہ سات سو بیگمات اور تین سو حرمون تک نوبت پہونچی اور اخیر عمر مین عورتون کے کہنے سے بت پرستی کرنے لگے یہہ وہ سلیمان ہین کہ جنکی تصنیف کتاب امثال و غزل الغزلات عیسائیون کے نزدیک اتنک مجموعہ کتب سماویہ مین داخل ہے اور جنکی نسبت خدا نے یہ فرمایا تھا کہ مین نے عاقل دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند تجھسے آگے نہ ہوا اور تیرے بعد تجھسا برپا نہوگا۔

(کتاب اول سلاطین ۹ باب) اسیطرح مہابھارت وغیرہ کتب مین کرشن صاحب کی نسبت بہت کچھ بیحیائی کے قصہ کہ جو گوپیون کے ساتھ ظہور مین آئے لکھہ رکھے ہین۔

اب انصاف کیجئے کہ یہ کیسے افراط و تفریط ہے کہ جسکو ایمان صحیح گز تسلیم نہین کر سکتا کہ خدا کے بندہ خدا ہوجاوین باوجود اس کے پھر حرام کاری اور بدکاری بھی کرین پس اس لئے اسلام نے ارشاد

کیا کہ یون کہو اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ کہ محمد خدا کے بندہ ہین نہ خدا نہ جزو خدا اور اس کے رسول ہی ہین کہ جن کو پاکدامنی اور تمام روحانی

برکتین لازم ہین نہ تو اسقدر بڑہایا نہ اسقدر گرایا اور دیگر انبیا کے نسبت یہ فرمایا (کلا جعلنا صالحین وجعلنا ائمۃ یہدون بامرنا واوحینا الیہم فعل الخیرات واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ وکانوا لنا عابدین۔ کہ ہمنے کل انبیا کو نیک کیا تہا اور پیشوا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہمنے ان کو نیکوکاری اور نماز و زکواۃ کا الہام کیا تھا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تہے اور ایک جگہ یہ ہے۔ وانہم عندنا لمن المصطفین الاخیار۔ کہ انبیا ہمارے نزدیک برگزیدہ اور نیک لوگ تھے جسطرح بائبل مین اور بہت سے بڑے قصہ انبیا کی نایت مرقوم ہین اسی طرح قرآن مجید مین بکثرت انبیا علیہم السلام کی طہارت و بزرگی مذکور ہے۔ سبحین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا۔ اس امر مین اسلام ہی کا پلہ ترازو عقل بہاری رہے۔ آمین۔

اب مین چونکہ اصل کی طرف رجوع اور اس مین بحث شروع کرتا ہون۔

اہل کتاب اپنی تمام کتب سماویہ کے مجموعہ کو بائبل[1] کہتے ہین پھر اس کے دو حصہ ہین ایک عہد عتیق یعنے پرانی کتابین دوسرا عہد جدید اور جسطرح ہم قرآن کے جملون کو آیت کہتے ہین یہ لوگ ورس کہتے ہین پہلے حصہ مین یہ کتابین ہین

(۱) سفر[2] خلیقہ کہ جسکو کتاب پیدایش بھی کہتے ہین اسمین ابتدا و پیدایش آسمان و زمین کے حال ہے لیکر حضرت موسیٰ تک سلسلہ وار تاریخ کے طور پر بیان ہے۔ (۲) سفر خروج جسمین بنی اسرائیل کا مصر سے نکلنے وغیرہ امور کا ذکر ہے۔

(۳) کتاب احبار جسمین قربانی اور قصاص اور حلال و حرمت وغیرہ احکام ہین۔

(۴) سفر عدد جسکو گنتی کی کتاب کہتے ہین اسمین بنی اسرائیل کے فرقون کا شمار ہونے کا اور دیگر بیان ہے۔

(۵) سفر استثنا اسمین ملک فلستین کی تقسیم وغیرہ امور مذکورہ ہین ان پانچون کو تورات حضرت موسیٰ کی تصنیف سمجھتے ہین یہ تورات ضخامت مین سعدی کے بوستان کے برابر ہے۔

(۶) کتاب یشوع (۷) قاضیون کی کتاب (۸) راعوث یا روت کی کتاب یہ تین ورق مین ایملک اور اسکی جورو نعومی کا قصہ ہے۔

(۹) ضموئیل کی اول کتاب (۱۰) ضموئیل کی دوسری کتاب (۱۱) سلاطین کی پہلی کتاب (۱۲) سلاطین کی دوسری کتاب (۱۳) اول کتاب تواریخ (۱۴) دوسری کتاب تواریخ کہ جسکو اخبار الایام بھی کہتے ہین۔ (۱۵) عزرا[3] کی کتاب (۱۶) عزرا کی دوسری کتاب کہ جسکو کتاب نحمیا بھی کہتے ہین (۱۷) کتاب ایوب (۱۸) زبور داؤد علیہ السلام اسمین محض مناجات اور خدا کی مدح و ثنا ہے۔ باقی آیندہ

---

[1] لفظ توراۃ بمعنے کتاب ہے۔

[2] سفر بالکسر بمعنے کتاب دفتر اور اسیطرح زبور بمعنے مکتوب جسکی جمع زبر آتی ہے جس سے مراد کتاب ہوتی ہے اب اہل کتاب کے نزدیک زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے رباب کو زبور کہتے ہین ۱۲ منہ۔

اعلان

چونکہ مرزا غلام احمد صاحب مؤلف براہین احمدیہ اور ساہوکاران اور شرفا اور رؤسی عزت اہل ہنود قصبہ قادیان مین جو طالب صادق ہونے کے مدعی ہین، آسمانی نشانون اور پیش گوئیون اور دیگر خوارق کے مشاہدے کے بارے مین (جن کے دکھلانے کا حسب وعدہ اپنے پروردگار کے مرزا صاحب کو دعوی ہے) خط و کتابت بطور باہمی اقرار اور عہد و پیمان کے ہوکر ہندو صاحبون کے طرف سے یہ اقرار و عہد ہوا ہے کہ ابتداء دسمبر ۱۸۹۵ء سے لغایت اخیر دسمبر ۱۸۹۶ء یعنے برابر ایکسال تک نشانون کے دیکھنے کے لئے مرزا صاحب کے پاس آمد و رفت رکھین گے اور ان کے کاغذ روزنامچہ الہامی پیشگوئیون پر بطور گواہ کے دستخط کرتے رہینگے اور بعد پوری ہونے کسی الہامی پیش گوئی کے اس پیشگوئی کی سچائی کے نسبت اپنی شہادت چند اخبار دن مین شایع کرا دینگے اور مرزا صاحب کے طرف سے یہ عہد ہوا ہے کہ وہ تاریخ مقررہ سے ایک سال تک ضرور کوئی نشان دکھلائینگے اسلئے قرین مصلحت معلوم ہوا کہ وہ دونون تحریرین جو بطور عہد و اقرار کے باہم ہندو صاحبان و مرزا صاحب کے ہوئے ہین شایع کیجائین سو ہم بنیت اشاعت عام و اطلاع عیامی ہر ایک طالب حق کے وہ دونون تحریرین دونون صاحبون سے لیکر شایع کرتے ہین اور بشرط زندگی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم خود گواہ رویت بنکر اس سالانہ کارروائی سے خبر گیران رہین گے اور بعد گذرنے پورے ایک سال کے یا سال کے اندر ہی جیسی صورت ہو جو نتیجہ ظہور مین آئیگا اسی طرح وہ بھی اپنی دانی واقفیت کی رو سے شایع کرین گے تاکہ حق کے سچے طالب اوس سے نفع اوٹھاوین اور پبلک کے لئے منصفانہ راے ظاہر کرنے کا موقع ملے اور روز کے جھگڑون کا خاتمہ ہو۔

راقم خاکسار شرم پت رائے ممبر آریہ سماج قادیان ضلع گورداسپور پنجاب۔

ساہوکاران دیگر ہندو صاحبان قادیان

کا خط بنام مرزا صاحب

مرزا صاحب مخدوم و مکرم مرزا غلام احمد صاحب سلمہ بعد ماوجب بکمال ادب عرض کیجاتی ہے کہ جس حالت مین اپنے لندن اور امریکہ تک اس مضمون کے رجسٹری شدہ خط بھیجے ہین کہ جو طالب صادق ہو اور ایک برس تک ہمارے پاس اگر قادیان مین ٹھہرے تو خدا تعالی اسکو ایسے نشان دربارہ اثبات حقیت اسلام ضرور دکھاویگا کہ جو طاقت انسانی سے بالاتر ہون سو ہم لوگ جو آپ سے ہمسایہ اور ہمشہری ہین لندن اور امریکہ والون سے زیادہ تر حقدار ہین اور ہم آپ کے خدمت مین تسمیہ بیان کرتے ہین کہ جو ہم طالب صادق ہین کسی قسم کا شر اور عناد جو بمقتضائے نفسانیت یا مغایرت مذہب نااہلون کے دلون مین ہوتا ہے وہ ہمارے دلون مین ہرگز نہین ہے اور نہ ہم بعض نامنصف

مخالفون کے طرح آپسے یہ درخواست کرتے ہین کہ
ہم صرف ایسے نشانون کو قبول کرین گے کہ جو اس
قسم سے ہون کہ ستارے اور سورج اور چاند
پارہ پارہ ہوکر زمین پر گرجائین یا ایک سورج
کی جگہ تین سورج اور ایک چاند کی جگہ دو چاند
ہوجائین یا زمین ٹکڑے ٹکڑے ہوکر آسمان سے
جالگے یہ باتین بلاشبہ ضدیت اور تعصب سے ہین
نہ حق جوئی کی راہ سے لیکن ہم لوگ ایسے نشانون
پر کفایت کرتے ہین جن مین زمین و آسمان
سے زیر و زبر کرنے کی حاجت نہین اور نہ قوانین
قدرتیہ سے توڑنے کی کچھ ضرورت ہان ایسے نشان
ضرور چاہئین جو انسانی طاقتون سے بالاتر ہون
جن سے یہ معلوم ہوسکے کہ وہ سچا اور پاک پرمیشر
بوجہ آپ کی راستبازی دینی سے عین محبت اور
کرپا کی راہ سے آپ کی دعاؤن کو قبول کرلیتا
ہے اور قبولیت دعا سے قبل از وقوع اطلاع بخشتا
ہے یا آپ کو اپنے بعض اسرار خاصہ پر مطلع کرتا ہے
اور بطور پیشگوئی ان پوشیدہ بھیدون کی
خبر آپ کو دیتا ہے یا ایسے عجیب طور سے آپ کی
مدد اور حمایت کرتا ہے جیسے وہ قدیم سے اپنے
برگزیدون اور مقربون اور بھگتون اور
خاص بندون سے کرتا آیا ہے سو آپ سوچ لین
کہ ہماری اس درخواست مین کچھ ہٹ دھرمی اور
ضد نہین ہے اور اس جگہ ایک اور بات واجب
العرض ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ یہ بھی شرط لگادین

ہین کہ شخص مشاہدہ کنندہ کسی نشان کے دیکھنے کے بعد
اسلام کو قبول کرے سو اسقدر تو ہم مانتے ہین کہ
سچ کے کہلنے کے بعد جھوٹھ پر قایم رہنا دھرم نہین
ہے اور نہ ایسا کام کسی بھلے منش اور سعید الفطرت
سے ہوسکتا ہے لیکن مرزا صاحب آپ اس بات کو خوب
جانتے ہین کہ ہدایت پانا خود انسان کے اختیار
مین نہین ہے جبتک توفیق ایزدی اس کے شامل
حال نہو کسی دلکو ہدایت کے لئے کھولدینا ایک ایسا
امر ہے جو صرف پرمیشر کے ہاتھ مین ہے سو ہم لوگ
جو صدہا زنجیرون قوم برادری ننگ و ناموس
وغیرہ مین گرفتار ہین کیونکر یہ کہہ سکتے ہین کہ ہم
خود اپنی ہی قوت سے ان زنجیرون کو توڑکر
اور اپنی سخت دلکو آپ ہی نرم کرکے آپ ہی دروازہ
ہدایت اپنے نفس پر کھول دین گے اور جو پرمیشر
سرب شکتی مان کا خاص کام ہے وہ آپ ہی
کر دکھائینگے بلکہ یہ بات سعادت ازلی پر موقوف
ہے جسکے حصہ مین وہ سعادت مقدر ہے اس کے
لئے شرائط کی کیا حاجت ہے اسکو تو خود توفیق
ازلی کشان کشان چشمہ ہدایت تک لے آئیگی
ایسا کہ آپ بھی اسکو روک نہین سکتے سو آپ ہمسے
ایسے شرطین موقوف رکھین اگر ہم لوگ کوئی آپکا
نشان دیکھ لینگے تو اگر ہدایت پانے کے لئے توفیق
ایزدی ہمارے شامل حال نہوی تو ہم آپ سے
وعدہ کرتے ہین اور پرمیشر کی قسم کہا کر کہتے ہین
کہ اسقدر تو ہم ضرور کرین گے کہ آپ سے ان نشانون

کو جو ہم بچشم خود مشاہدہ کرلینگے چند اخبارون کے ذریعہ
سے بطور گواہ رویت شایع کراوین گے اور آپ کے
منکرین کو ملزم اور لاجواب کرتے رہین گے اور راستی
صداقت کی حقیقت کو حتی الوسع اپنی قوم مین پھیلاوینگے
اور بلاشبہ ہم ایکسال تک عند الضرورت آپ کے مکان
پر حاضر ہوکر ہر ایک قسم کی پیشگوئی وغیرہ پر دستخط بعید
تاریخ درج کردیا کرینگے اور کوئی بدعہدی اور کسی
قسم کی نامنصفانہ حرکت ہمسے ظہور مین نہین آئیگی ہم
سراسر سچائی اور راستی سے اپنے پر میشر کو حاضر ناظر
جانکر یہ اقرارنامہ لکھتے ہین اور اسی سے اپنی نیک نیتی
کا انجام چاہتے ہین اور سال جو نشانون کے دکھانے
کے لئے مقرر کیا گیا ہے وہ ابتدائے ستمبر ۱۸۹۳ء سے شمار
کیا جاویگا جسکا اختتام ستمبر ۱۸۹۴ء کے اخیر تک ہوجاویگا
العبد لچھمن رام بقلم خود جو اس خط مین ہمنے لکھا ہے اسکے
موافق عمل کرینگے۔ پنڈت ہیارام بقلم خود۔
بشنداس ولد رعدا سابوکار بقلم خود۔ منشی تاراچند
کھتری بقلم خود۔ پنڈت نہالچند۔ سنت رام فتح
چند۔ پنڈت ہرکرن۔ پنڈت بیجناتھ چودہری
بازار قادیان بقلم خود۔ بشنداس ولد ہیرانند
برہمن بقلم خود۔

نامہ مرزا غلام احمد صاحب بجواب خط سابوکاران قادیان

عنایت فرمائے من۔ پنڈت نہالچند صاحب و پنڈت
ہیارام صاحب و لچھمی رام صاحب و لالہ بشنداس
صاحب و منشی تاراچند صاحب و دیگر صاحبان رسال

کنندگان درخواست مشاہدۂ خوارق۔

بعد ما وجب۔ آپ صاحبونکا عنایت نامہ جسمین
اپنے آسمانی نشانون کے دیکھنے کے لئے درخواست
کی ہے مجھ کو ملا چونکہ یہ خط سراسر انصاف وحق
جوئی پر مبنی ہے اور ایک جماعت طالب حق نے
جو عشرہ کاملہ ہے اسکو لکھا ہے اسلئے بہ تمام تر شکرگذاری
اسکے مضمون کو قبول و منظور کرتا ہون اور آپ
سے عہد کرتا ہون کہ اگر آپ صاحبان ان عہود کے
پابند رہین گے کہ جو اپنے خط مین آپ لوگ کرچکے
ہین تو ضرور خدائے قادر مطلق جلشانہ کی تائید
و نصرت سے ایکسال تک کوئی ایسا نشان آپکو
دکھایا جاویگا جو انسانی طاقت سے بالاتر ہو۔
یہ عاجز آپ صاحبون کے پر انصاف خط کے پڑھنے
سے بہت خوش ہوا۔ اور اس سے بھی زیادہ تر اوس
روز خوش ہوگا کہ جب آپ بعد دیکھنے کسی نشان
کے اپنے وعدہ کے ایفائے کے لئے جسکو آپ صاحبون
نے اپنے حلفون اور قسمون سے موکد کیا ہے اپنی
شہادت رویت کا بیان چند اخبارون مین
درج کرادین گے اور مخالفون کو ملزم
و لاجواب کرتے رہین گے اور اسجگہ یہ بھی بخوشی
دل آپ صاحبون کو اجازت دیجاتی ہے کہ اگر ایکسال
تک کوئی نشان نہ دیکھین یا کسی نشان کو جھوٹا
پاوین تو بیشک اسکو مشتہر کردین اور اخبارون مین
چھپوادین یہ امر کسی نوع سے موجب ناراضگی نہ
ہوگا اور نہ آپ صاحبون کے دوستانہ تعلقاتمین

کچھ فرق آئیگا بلکہ یہ وہ بات ہے جسمین خدا ہی راضی اور ہم بھی اور ہر ایک منصف بھی اور چونکہ آپ لوگ شرط کے طور پر کچھ روپیہ نہین مانگتے صرف دلی سچائی سے نشانون کا دیکھنا چاہتے ہین اس لئے اس طرف سے بھی قبول اسلام کے لئے شرط کے طور پر آپ سے کچھ گرفت نہین بلکہ یہ بات بقبول آپ لوگون کے توفیق ایزدی پر چھوڑ دیگئی ہے اور اخیر پر دلی جوش سے یہ دعا ہے کہ خداوند قادر و کریم بعد دکھلانے کسی نشان سے آپ لوگون کو غیب سے قوت ہدایت پانیکی بخشے تا آپ لوگ ٹھوکر رحمت الٰہی پر حاضر ہو کر پھر محروم نہ رہین ای قادر مطلق کریم و رحیم ہم مین اور ان مین سچا فیصلہ کر اور تو ہی بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے اور کوئی نہین کہ بجز تیرے فیصلہ کر سکے آمین ثم آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

خاکسار احقر عباد اللہ غلام احمد عفی اللہ عنہ۔

شہادت گواہان حاضر الوقت ہم لوگ جنکے نام نیچے درج ہین اس معاہدہ فریقین سے گواہ ہین

ہماری روبرو ساہوکاران قادیانی نے جنکے نام اوپر درج ہین اپنے خط سے مضمون کو حلفاً تصدیق کیا اور اسیطرح مرزا غلام احمد صاحب نے بھی۔

گواہ شد میر عباس علی لودہیانوی۔

گواہ شد فقیر عبداللہ سنوری۔

گواہ شد شہاب الدین۔

تتمہ غلام نبی و آلہ۔

جنگ و جدل

اوبر و سطایشیا اور بر سوڈان دونون کا پولیٹکل غبار الٹا ہے۔ سوڈان مین مہدی بھی مرگیا اسکا جانشین خلیفہ عبداللہ بھی مرگیا عثمان دغمہ ایکبار سابق مین مرچکا تھا مگر پھر جی اوٹھا تھا اب ۸ ستمبر کے ٹیلیگرام لندن نے پھر اسکو مار ڈالا بھلا صاحب جس صورت مین خود بخود سوڈان والونپر آسمان سے موت برس رہی ہے اور بدون توپ و تیغ و تفنگ سے برنش اور گورنمنٹ مصر کے باغی ملک عدم کو چلے جاتے ہین تو حضرت سلطان ٹرکی سے انگلستان کیون درخواست کرتا ہے کہ مفسدہ سوڈان کے رفع کرنے کے لئے ۱۵ ہزار ٹرکی فوج دو۔ اور ہم آپ کے ایسے ہین اور ویسے ہین اور یون ہین اور دون ہین اور ہمارا اور آپکا چولی دامن یا کوٹ پتلون اور قبا عبا کا ساتھ ہے حضرت سلطان نے سفیر انگریزی سے اس معاملہ مین گفتگو کرنے کی اپنی مشیرون کو اجازت بھی دیدی ہے سلطان سوڈان مین ٹرکی فوج بھیجنے پر اس صورت مین راضی ہونگے جبکہ انگلستان اپنی مداخلت کا بوریا بدھنا مصر سے یکقلم اٹھا لیگا اور یہ تو محال ہے کہ کوئلون کی دلالی مین ہاتھ تو سلطان سے کالے ہون اور اشرفیان انگلستان سمیٹے اور کہانے کے میز پر چہری کانٹا لیکر آموجود ہو۔ ہان بڑا دباؤ اس مہاجنی قرضہ کا ہے جو انگلستان نے اس عرصہ مین روئے پر روا گورنمنٹ مصر پر چڑھا دیا ہے جسکی نسبت سلطان کہہ

سکتے ہین کہ میری اجازت نہ تھی بہرحال دیکھئے کیا صورت پیش آتی ہے۔ اب معاملات روس کی سنئے اگر درحقیقت روس نے درہ ذوالفقار دیدیا ہی حالانکہ ابھی اسمین بھی شک ہی تو پھر بھی بازی روس ہی کے ہاتھ رہے انسان موت قبول کرلنے سے زحمت پر راضی ہوتا ہے اب روس کے قبضہ پنجدیہ مین انگلستان کو مطلق عذر نہ ہوگا وہ تو سکے باپ دادا کا ہوچکی حالانکہ ذوالفقار اور پنجدیہ دونون افغانی عملداری مین شامل ہین مگر جسکی لاٹھی اسکا بھینس اگر روس دست اندیشہ مین اپنی فوجون کا جال پھیلا رہا ہے تو انگلستان بھی سامان جنگ کے لئے تخفیف مصارف کی کتر بیونت اور چھانٹ چھونٹ کی فکر کر رہا ہے خزانہ یہان ہی خالی ہے گو برنس ابھی دیوالیا نہین لیکن بصورت جنگ دیوالیا ہونے مین دیر کیا لگتی ہے۔ ہان انگلستان کو شاید ہندوستان کی ۲۶ کروڑ رعایا پر بھروسا ہے جسکے بدن پر ثابت چیتھڑے بھی نہین۔ وہ انکو سونے چاندی کی درخت سمجھ رہی ہے۔ شحنۂ ہند۔

تار کی خبرین

شملہ ۹ دسمبر۔ پنڈت رام نرائن پلیڈر چیف کورٹ پنجاب کے جج مقرر ہوے ہین۔

لندن ۹ دسمبر۔ برٹش گورنمنٹ نے یقیناً روسی افغانی ترکستان کی سرحدون کی تجویزون منظور کرلیا ہے۔

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ ٹائمس آف انڈیا کا خاص کارسپانڈنٹ ۱۸ اگست کو خراسان کی سرحد سے بذریعہ تار خبر دیتا ہے کہ تین ہزار کارنیگر قزل ارواتین اور ریل کی طیاری مین نہایت چستی سے مصروف ہین اور سات میل قزل ارواتین سے پری ہوگئی ہے اور ریلوے عموماً ہاتھی سین تک طیار ہوگی تھوڑے روز ہوے کہ کرمات ترکمانون نے اور ایک حملہ کیا تھا بیان کیا گیا ہے کہ پانچ سو عمدہ تومان سے بعد گورنر استرآباد نے اپنی فوج کشی کی تھی اور استرآباد سے نزدیک تومانون سے دوگانون برباد ہوگئے ہین حال مین جو خبرین افغانی ترکستان سے آئی ہین ان سے معلوم ہوتا ہے کہ عاشق خان کے اطوار سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ امیر کے جانی مخالفون مین سے ایک ہین۔

برلن ۹ دسمبر۔ پرنس بسمارک نے برٹش گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ اسپین کے دعوے جزائر کرولاین کے متعلق جو قضیہ ضمامین جرمنی اور اسپین کے ہے اسمین وہ ثابت کرنے پر رضامند ہین۔

یہہ نتیجہ لیا گیا ہے کہ روس بالکل صلح پر آمادہ ہے اس نتیجہ پر چند دنون بعد یہ کہا جائیگا کہ وہ اب صلح کے واسطے خوشامد کرتا ہے ہاتھ جوڑتا ہے بات یہ ہے کہ ذوالفقار کے رہتے اتنک لینے چھوڑے نہین اور نہ ان کے چھوڑنے کا کوئی معاہدہ ہوا ہے۔ کارسپانڈنٹ جو سرحد پر ہین وہ تو ایک نہ ایک شگوفہ چھوڑتے ہی رہتے ہین شاید ان کا منشا یہ ہے کہ اخبارون مین گرما گرمی رہے لیکن پارلیمنٹ

سے سردی پہونچائی جاتی ہے لارڈ ڈفرن اور کرنل رجوے سے اختیارات سرحدی متجویز دن سے وسطے دیئے گئے ہین لیکن جس اصول پر فیصلہ کی بنا قایم کیجا ویگی وہ ابتک کس مین بند ہے یہ کوئی نہین کہہ سکتا کہ امیر صاحب گورنمنٹ ہند سے ماتحت تسلیم کئے جاوین گے ایک آزاد بادشاہ اگر ماتحت مانے گئے تو ذمہ داری کا معاملہ بیڈھب ہے اگر آزادی قبول کی گئی تو انگریزی گورنمنٹ فیصلہ کرنے والی کون انگریزی مدبر ہی اس چکر سے ابھی نہین نکلے ہین جب تک طے نہو جاوے کہ ان دو راہون مین کس پر گورنمنٹ قدم ڈالیگی صلح کی صورت مثل ایک ہوائی سے ہے جو بڑے زناٹے سے آسمان پر بلند ہوا اور بات کی بات مین گل ہوکر زمین پر گر پڑے۔ عام -

گلزار اخبار

مہاراجہ صاحب دلیپ سنگھ ۲۸ اکتوبر کو ولایت سے روانہ ہونگے

نظام صاحب حیدرآباد سفر ولایت کی تیاریون مین لگ گئے۔

انگلستان مین خیال پیدا ہے روس بیشک ہرات لیگا۔

ایک خبر سودان سے ایسی نہین آتی جو قابل وثوق واعتبار ہو۔

روس وانگلستان دونون کو یقین ہے کہ صلح ہرگز ممکن نہین۔

سلطان روم سے دوستی کرنیکی وجہ سر کوبی روس ہے نہ انتظام مصر

دسہزار ایرلینڈیون نے قیام اتفاق باہمی کے لئے لندن مین جلسہ کیا

انام مین سخت کشت وخون عیسائیون کا ہوا۔ تیس ہزار قتل

پوسٹ آفیس سے حکم نافذ ہوا ہے کہ آیندہ جو صاحب اخبارات

وغیرہ سے پیسے مین نکٹ وار لفافے استعمال کرینگے

انکے اخبار وغیرہ بیرنگ سمجھے جائین گے۔

مدیگا سکر مین فرانسی جنگی تیاریان کر رہے ہین۔

انگلستان اور روس کے عہد نامہ پر حسبین افغانی سرحد کے کل خاص امور کا فیصلہ ہوگیا ہے دستخط ہوگئے اب سرحدی کمیشن کو صرف مقامی ضرورتون پر غور کرنا باقی رہ گیا ہے۔

تین روسی جماعتین اس راہ کی تلاش مین مصروف ہین جو بندرگاہ یمان زاک لے سے بحیرہ کاسپین پر کنگرات تک گئی ہے۔

لاہور مین دو ہندون نے مع عورت کے دین اسلام قبول کیا

لکھنؤ مین جمعہ گزشتہ کو ایک برہمن مسلمان ہوا۔

دریاے بہاگیرتی کے طغیانی سے جان ومال کا بڑا نقصان ہوا

اخبار صحیفہ قدسی لکھا ہے کہ دہلی کی مسجد جامع مرمت کی محتاج ہے لہذا کل اہل اسلام کو چاہیے کہ اس کی مرمت کی فکر کرین۔

روسی کوشان ہین کہ موقع پر ہرات پر قبضہ کرین۔

تجربہ ہوا کہ بچھو کا زہر مکھی کو مار کر رگرنے سے فوراً دفع ہوجاتا ہے

زبیر پاشا مصر سے جلاوطن جبرالٹر پر مقید ہین۔

اگر روس سے جنگ ہوئی تو گورنمنٹ کو نہ صرف ہزارون بلکہ لاکھون فوج کی ضرورت ہوگی۔

آنروے کاسپین مین چھیالیس ہزار روسی فوج اس وقت خیمہ زن ہے۔

انگلستان کی صلح کی للو پتو پر روسی اخبارات قہقہے اوڑا رہے ہین۔

امریکہ مین تار کی خبر فی گھنٹہ ۷ لاکھ ۸۴ ہزار ۸۰ میل طی کرتی ہے۔

جموں کے دستور معظم وزیر مینون چل بسے اور بہت کچھ مال و اثاثہ لاوارث چھوڑا اور مہاراجہ صاحب والئی جموں و کشمیر بھی مر گئے۔

امیر کابل سے حکمت عملی سے سامنے انگلستان عاجز ہے۔ (دبی بلی)

مصر کا نوکر، ورز قرضہ انگلستان نے اپنے پاکٹ سے ادا کر دیا سلطان روم پھر زور ڈال رہے ہین کہ انگریزی فوجین مصر کو خالی کر دین۔

بیان ہے کہ مصری وزیر نو دربار پاشا نے سلطان کی اطاعت مین آنے کے لئے ایک اعلان شایع کیا ہے (اسلئے انگلستان نے قبضہ سوڈان سے لئے سلطان کو اجازت دیدی ہے۔)

ایوب خان سے نسبت معاملات ہرات روسی سرگوشان کر رہے ہین۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کمی خزانہ کے وجہ سے روس نے مصالحت کی تھیرائی ہے۔

عثمان دعمہ بڑے غصہ کے ساتھ کسالا کی جانب بڑھ رہا ہے تاکہ وہان قتل عام کرے۔

روسی حیران ہین کہ ایک جانب تو انگلستان صلح کا پیام ڈال رہا ہے اور دوسرے جانب فوجی تیاریان کر رہا ہے۔

ایران سے وزیر جرمن کو اس غرض سے گئے ہین کہ وہان سے فوجی افسر اور سپاہی لائین۔

سلطان روم انگلستان کی دوستی کو لاپروائی سے دیکھتے ہین۔

انگلستان مین فضول خرچیون سے سات جنگی قواعدین جاری ہین۔

معاملات کابل کا گورکھہ دہندا اگر کوئی دیکھنا چاہے تو مصر کو دیکھہ لے۔

ہندوستانی اردو لغت

یہ اردو مکمل اور بسیط لغات جس کی خوبی اپنی ذاتی جوہر نامی گرامی انگریزی اردو اخبارون اور مستند یورپین و ہندوستانی مصنفون کی عمدہ رایون سے آگے محتاج بیان نہین اب قریب الاختتام ہے اب تک ۱۶ صفحون مین اسکے اکیس حصے چھپکر ہاتون ہاتہ فروخت ہوئے اور جسقدر باقی ہین وہ اپنے آیندہ نمبرون کے ساتھ ماہواری رسالو یمین برابر شایع ہو رہے ہین قیمت فی حصہ معہ محصول ڈاک ۴ آنہ ابتدا سے چلی آتی ہے اور چار ماہ کا یکمشت چندہ ہمیشہ پیشگی لیا جاتا ہے چونکہ اتنی بڑی کتاب کا بار بار چھپنا اور ہر وقت ہاتہ آنا مشکل ہے پس جن زباندانی کی عاشقون کو اس لغات کی خریداری منظور ہو وہ پچھلے اکیس نمبرون کے واسطے معہ صرف رجسٹری مبلغ ۶ روپیہ اور آیندہ کے واسطے اروپیہ ۲ بھیجکر مصنف خواہ ہمارے دوست ماسٹر شیو پرشاد صاحب ہیڈ ماسٹر و سپرنٹنڈنٹ اسکول دہلی سے طلب فرمالین۔ مبصر اسبات کا لحاظ رکھین کہ بعضے کتابی چورون نے اس لغات پر ہاتہ صاف کرکے پانچون سوارون مین بلا زحمت داخل ہونے کی غرض سے باوجود عدم مذاق و مہوکا دینا اور اپنا نکما سید ہا کرنا چاہا ہے جبتک اصل و نقل کا مقابلہ فرماکر کہرے کہوئے کو نہ پرکھہ لین اپنے دام ضلالت نہ کرین

المشتہر

سید احمد مؤلف لغات اردو و وارمغان دہلی وغیرہ

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔

Ashm's Powder
"آش" کا سفوف

بالکل صحت بخش۔ شرابیون۔ افیونیون۔ اور حقہ پینے والون کو نہایت مفید ہے۔ سوءہضمی ضعف معدہ اور اماء وغیرہ کو اکسیر۔ استعمال بموجب ہدایت ہونا چاہیے۔ ہدایت کی چٹھی ہر بوتل پر لگی ہے قیمت فی شیشی ۱ے

اے۔ ٹی۔ کرجی۔ بارناگور کلکتہ۔

DR. G. B. Shaw's
Samaritan Drops
ڈاکٹر "جی۔ بی۔ شا" کا سیمرین ڈراپ

اعصابی قوتون کو ترقی دیکر قایم رکھنے والا۔ معدہ مثانہ گردون پھیپھڑون اور جگر کو طاقت دیکر امراض سے پاک اور صحیح کرنے والا نہایت ہی مجرب جوہر طرف سے تعریف کے ساتھ پسند کیا گیا ہے۔ دمہ۔ کھانسی۔ استسقا کرم۔ امعاء ریگ۔ گردہ۔ تپ مزمن۔ درد سر۔ چونا اور بلغم جو پیشاب مین آتا ہو۔ سوزاک۔ جریان۔ نزلہ ان تمام امراض کے واسطے مجرب اکسیر "جی پی شا" کا سیمرین ڈراپ اگر بیرونی جسم پر لگایا جائے تو جلے ہوے بدن کو۔ زخمون کو۔ پھیلتے ہوے زخمون کو۔ داد کھجلی۔ بوائی۔ جذام۔ وجع مفاصل۔ نقرس۔ آتشک اور سوداوی زخمون کو اور نیز جلدی امراض کو بہت جلد صحت بخشتا ہے استعمال کی پوری ہدایت بوتل پر چسپان ہے قیمت بمقدار بوتل عہ۔ عا رہے ۔ صہ عہ ر بند کرنے کے واسطے ہر۔ طلب کی چٹھیان انگریزی مین ہمارے نام بھیجی جائین۔ اجنٹ کی ضرورت ہے۔ درخواست ہمارے پاس آنی چاہیے۔

اے۔ ٹی۔ کرجی۔
مقام بارناگور حوالی کلکتہ۔ ایسٹ انڈیہ۔

مسدس نشو و نمائے ہند

مسدس نشو و نمائے ہند مصنفہ بابو گورکھہ پرشاد صاحب عبرت گورکھپوری جو مکرر ہمارے مطبع مین زیر طبع تھا اب تکمیل کو پہنچکر ہاتون ہاتھ فروخت ہو رہا ہے لایق مصنف نے ہندوستان کی ترقی اور تنزل کا خاکہ اس خوبصورتی سے کھینچا ہے کہ دیکھنے والا پھڑک اٹھتا ہے یہ مسدس دوبارہ اس آب و تاب اور صحت و صفائی اور حسن کتابت سے چھپا ہے کہ اسکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت بہ نسبت سابق نصف سے بھی کم کر دیگئی ہے یعنے ۳ رمعہ محصول ڈاک۔ سخن شناسون اور ملک فدائیون کو چاہیے کہ اسکے خریدنے مین بہت عجلت کو کام مین لائین

فوائد السالکین

یہ متبرک کتاب اہل طریقت کی پیشوا صاحبان معرفت کی رہنما شیخ المعظم سراج الاولیا قطب الاصفیا بابا فرید صاحب شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف لطیفہ سے ہے جسمین حضرت ممدوح نے اپنی ابتدائی حالات اور طریقت وحقیقت کے طرق نہایت خوش اسلوبی سے بیان فرمائے ہین کتاب کیا ہے اہل اللہ کے آنکھون کا نور مقربان ایزدی کے دلون کا سرور ہے ہمارے مطبع مین نہایت ارزان قیمت پر کثرت استعمال سے فروخت ہو رہی ہے شایقان تقرب خداوندی کو چاہیے کہ اس بیش قیمت اور نایاب کتاب کے مطالعہ سے اپنے تئین محروم نہ چھوڑین

مہتمم مطبع دہلی پنچ لاہور۔

اشتہار کتاب دفع التلبیسات

طالبین حق کو بشارت ہو کہ حصہ اول رسالہ دفع التلبیسات مؤلفہ جناب عمدۃ العلماء مولانا سید محمد علی صاحب جواب تنقیحات التعلیقات مؤلفہ پادری عماد الدین صاحب جسکے دیکھنے کی آرزو مدت سے شایقین کو تھی اندنون بفضل خدا نہایت خوش اسلوبی سے مطبع نامی کانپور مین چھپکر طیار ہوگیا ہے اس رسالہ مین پادری صاحب کی تین ترانیون اور بیہودہ اعتراضون کو نہایت معقول طور سے دفع کرکے نبوت حضرت سرور انبیا محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والثنا کو تین طور سے ثابت کیا ہے اور قوی دلایل سے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کا مستند ہونا اور اناجیل مروجہ کا غیر الہامی اور بے سند ہونا اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ جو صاحب اس سے خریدار ہون نقد قیمت ہیجکر مشتہر سے طلب فرمائین قیمت معمولی کاغذ کی ۶ر عمدہ دبیز کاغذ کی ۸ر محصول ڈاک ۱ر معین ہے

المشتہر محمد ابراہیم کانپور بوچرخانہ خورد متصل مسجد دلاری

عورتون بچون کا علاج

(کتاب تدبیر احسن)

اس کتاب مین جملہ کتب عربی فارسی یونانی و انگریزی کی رو سے جسقدر امراض عورتون بچون کو لاحق ہوتے ہین ان سبکا بیان و علاج اور حاملہ و مرضعہ کے متعلق ہر ایک مرض کے مجرب نسخے معہ تشریح رحم و ہیئت و معرفت جماع وغیرہ نہایت تفصیل سے سادہ اردو مین لکھے ہین جس صاحب کو ضرورت ہو بذریعہ ویلیو پیبل یا قیمت بنام سید میر حسن مالک اخبار خیر خواہ عالم و لمعہ دہلی متصل حبلی قبر ہیجکر

طلب فرمائین قیمت فی جلد عصر محصول ۱ر۔ دیگر کتب

اردو زبان کی تاریخ۔ زبان کی ماہیت و تاریخی حالات سے بیان مین۔ ۸ر فریاد ہند۔ بترغیب شادی بیوگان فضیحتی کا بیوہ ہونا لالو و منسکھی کی آہ و زاری منور خان۔ گورلیہا سے ولیر خان گیا بچند کا تائید شادی بیوگان مین باہمی مکالمہ و ہرم دیہجا کی مخالفت و ہرم سنگ کا جواب از روے شاستر وغیرہ نہایت دلچسپ پیرایہ مین لکھا گیا ہے قیمت کاغذ ولایتی بہر رسمی ۲ر۔ سوانح عمری نوشیروان۔ بادشاہ نوشیروان اور اس کے وزیر بزرجمہر کے تاریخی حالات قیمت ۴ فتوحات فیروزشاہی، سلطان فیروز شاہ جو ۷۵۸ھ ہجری مین تغلق کا جانشین ہوا ہے اوسنے خود اس رسالہ مین اپنی سلطنت کے احکام و کارنامہ ہاے قابل الذکر کو قلمبند کیا ہے ۴ر۔ قرعہ شریف ۱ر د۔ خاندان چشتیہ کی مشہور مستند کتاب عملیات مین مصنفہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہ۔ ۴ر

جعفر زٹلی

اودھ پنچ نکلے دہلی پنچ پیدا ہوے محشر بپا ہوا قیامت کے آثار نمودار ہوے فتنہ خوابیدہ جاگا پنجاب پنچ کہر پنچ پارسی پنچ وغیرہ ایرا غیرا سانپ کے سپولیون کے موافق برساتی مینڈکیون کے طرح ابل پڑے ہندیا ہی عدم سے نکلکر دوپیازہ نے لاہور مین جنم لیا پھر آپ جانتے ہین مولانا مولوی منشی عالم فاضل مسٹر پنڈت جعفر زٹلی صاحب بغیر اپنی زٹل لگاے کیون چپ رہنے والے تھے آپ ہی یکم ماہ جولائی ۷۶ھ سے اپنی بزلگانے شروع

مطبع بحر الاسلام بنگلور ۱۵ دیمجر ۱۳۰۲ھ